احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

روزنامہ

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 9فروری 2008ء ......محرم 1429ہجری 9 تبلیغ 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 33

فجر کی دو سنتیں

حضرت عائشہؓ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نفلوں میں کسی کی اتنی سختی سے پابندی نہیں کرتے تھے جتنی فجر کی دو رکعات کی۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب تعاہد رکعتی الفجر حدیث نمبر:1093)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس انسان کا کس قدر افضل رتبہ ہوگا جس کو اللہ تعالیٰ اپنا ولی یا دوست کہہ کر پکارے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے یہ وعدہ فرمایا ہے جیسے کہ ایک حدیث بخاری میں وارد ہے (۔) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرا ولی ایسا قرب میرے ساتھ بذریعہ نوافل پیدا کر لیتا ہے۔ انسان جس قدر نیکیاں کرتا ہے، اس کے دو حصے ہوتے ہیں۔ ایک فرائض، دوسرے نوافل، فرائض یعنی جو انسان پر فرض کیا گیا ہو۔ جیسے قرضہ کا اتارنا۔ یا نیکی کے مقابل نیکی۔ ان فرائض کے علاوہ ہر ایک نیکی کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں، یعنی ایسی نیکی جو اس کے حق سے فاضل ہو۔ جیسے احسان کے مقابل احسان کے علاوہ اور احسان کرنا یہ نوافل ہیں۔ یہ بطور مکملات اور متممات فرائض کے ہیں۔ اس حدیث میں بیان ہے کہ اولیاء اللہ کے دینی فرائض کی تکمیل نوافل سے ہو رہتی ہے۔ مثلاً زکوٰۃ کے علاوہ وہ اور صدقات دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ایسوں کا ولی ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اس کی دوستی یہاں تک ہوتی ہے کہ میں اس کے ہاتھ، پاؤں حتیٰ کہ اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 9)

ایک فرائض ہوتے ہیں، دوسرے نوافل۔ یعنی ایک تو وہ احکام ہیں جو بطور حق واجب کے ہیں اور نوافل وہ ہیں جو زائد از فرائض ہیں اور وہ اس لئے ہیں کہ تا فرائض میں اگر کوئی کمی رہ گئی ہو تو نوافل سے پوری ہو جاوے۔

لوگوں نے نوافل صرف نماز ہی کے نوافل سمجھے ہوئے ہیں۔ نہیں یہ بات نہیں ہے۔ ہر فعل کے ساتھ نوافل ہوتے ہیں۔ انسان زکوٰۃ دیتا ہے تو کبھی زکوٰۃ کے سوا بھی دے۔ رمضان میں روزے رکھتا ہے اس کے سوا بھی رکھے۔ قرض لے تو کچھ ساتھ زائد دے۔ کیونکہ اس نے مروت کی ہے۔

نوافل متمم فرائض ہوتے ہیں۔ نفل کے وقت دل میں ایک خشوع اور خوف ہوتا ہے کہ فرائض میں جو قصور ہوا ہے وہ اب پورا ہو جائے۔ یہی وہ راز ہے جو نوافل کو قرب الٰہی کے ساتھ بہت بڑا تعلق ہے گویا خشوع اور تذلل اور انقطاع کی حالت اس میں پیدا ہوتی ہے۔ (۔)

پس یاد رکھو کہ خدا سے محبت تام نفل ہی کے ذریعہ ہوتی ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ فرماتا ہے کہ پھر میں ایسے مقرب اور مومن بندوں کی نظر ہو جاتا ہوں، یعنی جہاں میرا منشاء ہوتا ہے۔ وہیں ان کی نظر پڑتی ہے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 437)

مستحق طلبہ کی امداد

جماعت میں بہت سے ایسے افراد جو غربت کی وجہ سے اپنے بچوں کی پڑھائی کے اخراجات نہ اٹھا سکتے ہیں ایسے مستحق اور غریب طلباء کیلئے صدر انجمن احمدیہ میں ایک شعبہ ''امداد طلبہ'' کے نام سے قائم ہے۔

یہ شعبہ مخیّر احباب کی طرف سے ملنے والے عطیات اور مالی معاونت سے ہی چل رہا ہے۔ اس شعبہ کے تحت سینکڑوں طلباء وطالبات اپنی تعلیم جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات کیلئے رقوم
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری/سیکنڈری 6 تا 8 ہزار روپے سالانہ۔
2۔ کالج لیول 12 تا 15 ہزار روپے سالانہ۔
3۔ بی ایس سی، ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ روپے تک۔

سینکڑوں طلباء جن کو اس شعبہ کے تحت امداد فراہم کی جاتی ہے لیکن اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔

آپ سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلباء نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ,,امداد طلباء،، میں بھجوائے جا سکتے ہیں۔

(نگران امداد طلباء نظارت تعلیم)

ہفتہ وقف جدید 22 تا 29 فروری 2008ء

امراء، صدر صاحبان، سیکرٹریانِ مال وقف جدید سے ضروری گذارشات

حضرت مصلح موعودبانی تحریک وقفِ جدید فرماتے ہیں:۔

''احباب جماعت کو تاکید کرتا ہوں کہ وہ اس تحریک کی اہمیت کو سمجھیں اور اس کی طرف پوری توجہ کریں اور اس کو کامیاب بنانے میں پورا زور لگائیں''

☆اس ارشاد کی روشنی میں احباب جماعت میں وقف جدید کی اہمیت کو اجاگر کرنے کیلئے تمام جماعتوں کو ''ہفتہ وقف جدید'' برائے مساعی خاص وقف جدید کا اہتمام کرنے کی درخواست کی جاتی ہے۔ وقف جدید کے سالِ رواں کے دو ماہ ختم ہو رہے ہیں اور ابھی تک بعض جماعتوں کی طرف سے وعدہ جات موصول نہیں ہوئے۔

☆جن جماعتوں نے ابھی تک وعدہ جات نہیں بھجوائے: وہ اس ہفتہ میں وعدہ جات کے حصول کا کام مکمل کر کے وعدہ جات مرکز بھجوائیں اور ایک نقل اپنے پاس بھی ضرور رکھ لیں۔

☆وعدہ جات کے حصول کے وقت یہ امر مدّنظر رکھیں کہ جماعت کے ہر فرد، مرد و زن، چھوٹے بڑے کو اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ مالی وسعت کے مطابق شامل کرنا ہے۔ آپ احباب جماعت کی مالی وسعت کے مطابق وعدہ جات کی تحریک کریں۔ پھر احباب شرح صدر اور دلی بشاشت کے ساتھ جو وعدہ لکھوائیں اُسے شکریہ کے ساتھ نوٹ فرمالیں۔

☆ایسے احباب جن کی استطاعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے معاون خاص بننے کی ہو ان کی استطاعت کے مطابق انہیں معاون خاص بننے کی تحریک کی جائے۔ گو ایک ہزار روپیہ یا اس سے زائد دے کر معاونین خاص صف اوّل میں شمولیت تو ہو جاتی ہے لیکن اگر استطاعت پانچ، دس ہزار یا اس سے زیادہ کی ہو تو استطاعت کے مطابق قربانی زیادہ خیر و برکت کا موجب ہوتی ہے۔

☆ایسے احباب جن کی استطاعت صف دوم میں شامل ہونے کی ہے انہیں تحریک کی جائے کہ وہ پانچ صد سے ایک ہزار روپیہ تک دے کر معاونین خاص صف دوم میں شامل ہوں۔

☆احباب جماعت کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقفِ جدید میں حسب استطاعت وعدہ جات لکھوائیں یہ ان کیلئے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور بلندیٔ درجات کا موجب ہوگا۔

☆چندہ ''امداد مراکز نگر پارکر''، تعلیم و تربیت اور خدمت خلق کی اہم مد ہے۔ سو فیصد احباب تھوڑا بہت وعدہ کر کے اس میں بھی ضرور شامل ہوں۔

☆دفتر اطفال میں ناصرات، اطفال اور سات سال سے کم عمر بچوں کے وعدہ جات الگ فارمز پر لئے جاتے ہیں یکصد روپے یا اس سے زائد حسب توفیق ادائیگی کی تحریک کر کے ننھے مجاہد / ننھی مجاہدات وقفِ جدید بنانے کی کوشش کریں۔

☆وعدہ جات کے ساتھ ساتھ وصولی کی طرف بھی توجہ دلائیں۔ نیکیوں میں سبقت لے جانے والے تو اللہ تعالیٰ کے احسان سے وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی فرما دیتے ہیں۔ جس حد تک ممکن ہو وعدوں کے ساتھ ہی وصولی کر لی جائے وصولی پر تدریجی نظر رہنی چاہئے۔ کوشش فرمائیں کہ اس ہفتہ میں کم از کم 1/4 حصہ وصول ہو جائے۔

☆جو احباب گزشتہ سال کسی مجبوری کے تحت اپنے وعدہ کی بروقت ادائیگی نہیں کر سکے ان سے بھی درخواست کریں کہ وہ اپنے وعدہ جات کے بقایا جات ادا کریں۔ ایسے احباب سے اس ہفتہ ضرور رابطہ کریں۔

☆اور اگر آپ اپنی جماعت کے وعدہ جات بھجوا چکے ہیں تو مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھ کر یہ جائزہ لیں۔

☆کیا سب افراد جماعت مرد و زن چھوٹے بڑے اس الٰہی تحریک میں شامل ہیں۔ اگر نہیں تو جو افراد رہ گئے ہیں انہیں شامل کرلیا جائے۔

☆یہ بھی جائزہ لیں کہ جو احباب مالی وسعت کے مطابق شامل نہیں ہوئے انہیں مالی استطاعت کے مطابق اضافہ کی تحریک کریں۔

☆جو احباب معاون خاص صف اوّل، صف دوم میں شمولیت کر سکتے ہوں یا ایسے بچے جو ننھے مجاہد بن سکتے ہوں ان کو بھی تحریک کی جائے۔

☆نظر ثانی شدہ فہرستیں ہفتہ وقفِ جدید کے فوراً بعد بھجوا کر ممنون فرماویں۔

☆آپ سے ضروری گذارش یہ ہے کہ ہماری ذیلی تنظیمیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی فعال ہیں۔ ہدایات بالا کی روشنی میں مقامی لجنہ اماء اللہ، انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ سے تعاون کی درخواست کریں۔

☆اگر آپ نے وعدے تیار کر لئے ہیں اور نہیں بھجوائے تو مندرجہ بالا امور کی روشنی میں نظر ثانی فرما کر ممنون فرمائیں۔

☆اپنے حلقہ کے مربی یا معلم صاحب سے حسب حالات تعاون کی گذارش کریں۔

☆وقفِ جدید کے جملہ مقاصد کے پورا ہونے کیلئے خود بھی دعا کریں اور احباب جماعت کو بھی دعاؤں کی درخواست کریں۔

نوٹ:۔ ہفتہ ختم ہونے پر کام کی رپورٹ ارسال فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید ربوہ)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ ترکہ مکرم ہدایت اللہ صاحب)

❁ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند مکرم ہدایت اللہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے قطعہ نمبر 9/16 محلّہ دارالنصر ربوہ برقبہ ایک کنال میں سے نصف الاٹ ہے۔ یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر کسی وارث کو اس منتقلی پر اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔ مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ فصیحہ اسلم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم فہیم عارف صاحب (بیٹا)
4۔ مکرمہ روبینہ رفیق صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم وسیم عابد صاحب (بیٹا)
6۔ مکرمہ فوزیہ تبسم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم مدثر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ملازمت کے مواقع

❁ سرینا ہوٹل اسلام آباد میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 10 فروری 2008ء ہے۔ رابطہ کیلئے

cdm.sec@serena.com.pk

❁ فیڈرل اردو یونیورسٹی آف آرٹس، سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اسلام آباد کو الیکٹریکل انجینئرنگ میں پروفیسرز، اسسٹنٹ پروفیسر، لیکچرار اور لیب انجینئرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے سہروردی روڈ نزد زیرو پوائنٹ G-7/1 اسلام آباد۔

❁ پاکستان نیوکلیئر ریگولیٹری اتھارٹی اسلام آباد کو اسسٹنٹ انجینئرز، سائنٹیفک آفیسر وغیرہ درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے پی او باکس نمبر 3255 اسلام آباد۔

❁ اسلامک یونیورسٹی آف بہاولپور کو پراجیکٹ مینجر، سول انجینئر، اکاؤنٹنٹ اور نائب قاصد درکار ہیں درخواستیں بنام ڈائریکٹر پلیننگ اینڈ ڈویلپمنٹ 15 روز کے اندر مطلوب ہیں فون: 062-9250251

❁ پاکستان ایئر فورس کو پاکستان کے مختلف شہروں میں نوجوانوں کی ضرورت ہے۔

ایک کمپنی کو سول انجینئرز درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے فون نمبر: 0301-8419342

نوٹ مزید تفصیلات کیلئے 3 فروری 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت وتجارت)

طلبہ والدین سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

❁ انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے بعد طلباء و طالبات مختلف پیشہ ور ادارہ جات میں داخلہ کی کوشش کر رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر احمدی طالب علم کو اپنے مقصد میں کامیاب فرمائے آمین۔ پروفیشنل اداروں میں داخلہ کیلئے مندرجہ ذیل کاغذات کی ضرورت پڑے گی جس کیلئے قبل از وقت تیاری مکمل کر لی جائے تو بہتر ہوگا۔ کم از کم ان کاغذات کی تیاری کر لی جائے جو اس وقت مکمل کئے جا سکتے ہیں اور کچھ کاغذات کی ضرورت انٹرمیڈیٹ اور بیچلرز کے رزلٹ کے بعد ہوگی۔

i۔ میٹرک کے رزلٹ کارڈ / سند کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attested

ii۔ انٹرمیڈیٹ پارٹ ون رزلٹ کارڈ کی کم از کم 10 عدد فوٹو کاپی مع Attested

iii۔ پاسپورٹ سائز تصاویر 12 عدد (اس پر تصدیق تصویر کی پشت پر کروائیں)

iv۔ ڈومیسائل سرٹیفکیٹ ابھی سے بنوالیا جائے کیونکہ اس کی ضرورت خاص طور پر حکومتی ادارہ جات میں پڑتی ہے اور کم از کم 10 عدد کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

''ب'' فارم کی بھی کاپیاں کروا کر تصدیق کروالی جائے۔

تمام طلبہ والدین اور سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ مندرجہ بالا امور کی تیاری ابھی سے کر لی جائے تاکہ بعد میں کوئی مشکل نہ ہو۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ ان طلبہ کیلئے خاص طور پر دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے نیک مقاصد حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور جماعت احمدیہ اور اپنے خاندانوں کیلئے نیک اور مفید وجود بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

❁ مکرم بشیر احمد صاحب سنوری ڈیرہ اسماعیل خان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار ہڈیوں اور پراسٹیٹ کینسر کی وجہ سے بیمار ہے۔ واپڈا ہسپتال لاہور میں علاج ہو رہا ہے۔ گرنے کی وجہ سے کمر کے مہروں کو بھی چوٹ لگی ہے۔ چلنا پھرنا محال ہے۔ بہت پریشانی ہے۔ احباب جماعت سے مکمل صحت اور ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

بحر عرفان۔ روحانی زندگی کے راز

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبات 2007ء کے موضوعات

قسط اول

مرتبہ: مکرم محمد محمود طاہر صاحب

نیکیوں کے معیار بڑھاتے ہوئے پیغام احمدیت کو پھیلائیں

خطبہ جمعہ	5 جنوری	2007ء
الفضل	یکم مارچ	2007ء

حضور نے نن سپیٹ ہالینڈ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور سورۃ آل عمران کی آیت نمبر 111 کی تلاوت کے بعد احمدیوں کو نیکیوں میں آگے بڑھنے اور مفید وجود بننے اور پیغام احمدیت کو دوسروں تک پہنچانے کی تلقین فرمائی۔ دنیا کو فائدہ پہنچانے کا طریق یہ ہے کہ نیکی کی تعلیم پھیلائیں۔ جن احمدیوں کے آباء و اجداد نے احمدیت قبول کی ان کا فرض ہے کہ اس نعمت کی شکرگزاری کرتے ہوئے نیکیوں پر عمل پیرا ہوں اور حضرت مسیح موعود کی رویا کو پورا کرنے کی کوشش کریں جس میں حضور نے سفید پرندے دیکھے تھے۔ یقیناً وہ دن آنے والے ہیں جب یہ پرندے ڈاروں اور غولوں کی صورت میں احمدیت میں داخل ہوں گے۔

حضور نے فرمایا کہ خدا کا گھر بنانا بھی مخلوق خدا کو پیغام پہنچانے کا ایک ذریعہ ہے۔ ہالینڈ کو دو تین سال میں بڑے بڑے شہروں میں بیوت الذکر بنانی چاہئیں۔

وقف جدید کے نئے سال کا اعلان

خطبہ جمعہ	12 جنوری	2007ء
الفضل	6 مارچ	2007ء

حضور انور نے بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ سورۃ البقرہ کی آیت 275 کی تلاوت کی اور وقف جدید کے نئے مالی سال کا اعلان فرمایا۔ وقف جدید کے پس منظر کو بیان فرمایا کہ 1957ء میں آغاز ہوا اور 1985ء میں خلیفہ رابع نے اسے عالمی تحریک کے طور پر جاری فرمایا۔ اس طرح یورپ و امریکہ کی قربانی سے انڈیا و افریقہ کی ضروریات کو پورا کیا جاسکے۔ ان علاقوں میں نومبائعین کی تربیت کے لئے وسیع منصوبے اور ضروریات ہیں۔ اپنی قربانی کے معیار بڑھائیں۔ وقف جدید میں پاکستان نمبر ایک پھر امریکہ، برطانیہ، جرمنی اور کینیڈا۔ 26 ہزار نئے افراد شامل ہوئے۔ پاکستان میں لاہور اول، کراچی ربوہ دوم سوم رہے۔

حضور نے جرمنی کی بیوت الذکر کی تعمیر کا ذکر کیا۔ برطانیہ نے بھی ہر سال پانچ بیوت کا وعدہ کیا ہے۔ برلن میں بیت خدیجہ کی تعمیر ہو رہی ہے۔

خدائے رحمٰن کی جلوہ آرائیاں

خطبہ جمعہ	19 جنوری	2007ء
الفضل	13 مارچ	2007ء

سورۃ یٰس کی آیت 12 کی تلاوت کرتے ہوئے رحمٰن خدا کی جلوہ آرائیوں کا ذکر فرمایا۔ خدا کی رحمت احسان کے طور پر بلاتمیز مذہب وملت و رنگ و نسل ہے۔ مادی ضرورتیں اور روحانی ضرورتیں اللہ نے پوری کیں۔ اس احسان کا تقاضا ہے کہ اللہ کے آگے جھکا جائے۔ دوسروں تک رحمٰن خدا کا پیغام پہنچائیں۔ آنحضورؐ نے سب سے زیادہ یہ درد محسوس کیا کہ مخلوق ہدایت پا جائے۔ رحمی رشتوں کا خیال رکھیں۔

حضور نے برلن بیت الذکر میں جو عورتوں کی مالی قربانی سے تعمیر ہو رہی ہے دوسری دنیا کی خواتین کو بھی اجازت دی کہ جو شامل ہونا چاہے وہ شامل ہو سکتی ہے۔

رسول اللہؐ صفت رحمان کے مظہر اتم

خطبہ جمعہ	26 جنوری	2007ء
الفضل	21 مارچ	2007ء

حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت رحمان کے ذکر کو مختلف زاویوں سے بیان فرمایا اور فرمایا کہ آنحضورؐ کی ذات اللہ تعالیٰ کی صفت رحمان کی مظہر اتم تھی۔ ہر مومن کو اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت سے حصہ لینے کی کوشش کرنی چاہئے۔ آنحضورؐ نے ہمیں رحمان کی پہچان کروائی اور ہمارے لئے ایسے نمونے قائم فرمائے کہ ہمیں رحمان کا صحیح فہم وادراک حاصل ہوا۔ ہمارے جسم کا رواں رواں خدا تعالیٰ کی رحمانیت کا شکرگزار بننا چاہئے اور آنحضورؐ پر درود کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے۔

حضرت مسیح موعود کی ہمدردی اور شفقت علی خلق اللہ

خطبہ جمعہ	2 فروری	2007ء
الفضل	27 مارچ	2007ء

اللہ تعالیٰ کی صفت رحمانیت کے تحت حضرت مسیح موعود کی سیرت میں جو مخلوق خدا کی ہمدردی اور شفقت و رحم کا جذبہ پایا جاتا تھا اس کا ذکر حضور نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود مخلوق خدا کی ہدایت اور ہمدردی کے لئے بہت حریص تھے۔ آپ کا وجود مخلوق کے لئے سراپا شفقت تھا۔ روحانی بیماریوں کے علاج کے ساتھ لوگوں کی جسمانی بیماریوں کا علاج بھی کرتے۔ کسی سائل کو رد نہ کرتے، بچوں سے حسن سلوک فرماتے، جانوروں سے بھی حسن سلوک فرمایا کرتے۔ طاعون سے بچنے کے لئے لوگوں کے لئے تڑپ تڑپ کر دعائیں کرتے۔ حضور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی تعلیم کو اپنے اعمال پر لاگو کرتے ہوئے مخلوق خدا کے لئے پیار کا جذبہ پیدا کریں اور احمدیت کے پیغام کو ہمدردی خلق کے لئے لوگوں میں عام کریں۔

صفت رحیم کا پُرمعارف تذکرہ

خطبہ جمعہ	9 فروری	2007ء
الفضل	3/اپریل	2007ء

اللہ تعالیٰ کی صفت رحیم کا پُرمعارف تذکرہ فرمایا۔ مختلف مفسرین کے بیان کردہ معانی اور تشریح کا ذکر بھی فرمایا۔ الرحیم اسے کہتے ہیں جس کی رحمت بہت زیادہ ہو۔ انسان عاجزی و انکساری سے دعا کرکے رحیم خدا سے فیض پاسکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ رحمت نیک اعمال بجالانے، تزکیہ نفس اور طہارت قلب سے حاصل ہوتی ہے۔ اپنے نفس کا محاسبہ ضروری ہے کہ کس قدر حقوق اللہ اور حقوق العباد ادا کر رہے ہیں۔ استغفار بھی بہت ضروری ہے۔ اکثر جگہ رحم کو صفت غفور کے ساتھ استعمال کیا گیا ہے۔ دعا بہت کرنی چاہئے۔

صفت رحیمیت کا مزید بیان

خطبہ جمعہ	16 فروری	2007ء
الفضل	10/اپریل	2007ء

خدا کی رحمت سے حصہ پانے کا ایک طریق دعا کرنا ہے۔ قبولیت دعا کے لئے نماز، روزہ، صدقہ اور اعمال صالحہ ضروری ہیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی توفیق خوف خدا سے ملتی ہے۔

رفقاء مسیح موعود کی نسلوں کو متوجہ کرتے ہوئے فرمایا کہ رفقاء کی قربانیوں اور نیکیوں کے معیار کو قائم رکھیں۔ صرف ان کی اولاد ہونا کافی نہیں ہے۔

رسول اللہؐ کی محبت الٰہی اور ہمدردی خلق ورأفت

خطبہ جمعہ	23 فروری	2007ء
الفضل	17/اپریل	2007ء

آنحضورؐ کے آنے سے ایک مرا ہوا عالم زندہ ہوگیا۔ اللہ کے رنگ میں رنگین ہونے کی اعلیٰ ترین مثال آنحضورؐ کا وجود ہے۔ آپؐ کے نور سے ایک دنیا نے فیض پایا۔ آپؐ کا اوڑھنا بچھونا اللہ تعالیٰ کی رضا تھی۔ آپؐ مخلوق کی ہدایت کے لئے تڑپتے تھے۔ آج مغرب میں آپؐ کے بارہ میں غلط پراپیگنڈا کیا جارہا ہے۔ گزشتہ دنوں ہالینڈ کے ایک ممبر پارلیمنٹ نے بھی ہرزہ سرائی کی۔ حضور نے فرمایا کہ احمدیوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ سیرۃ رسولؐ کی حسین تصویر دنیا کو دکھائیں اور دنیا کو بتائیں کہ اگر تم حملوں سے باز نہ آئے تو تمہاری بقا کی کوئی ضمانت نہیں۔

آنحضرتؐ صفت رحیمیت کے کامل پرتو

خطبہ جمعہ	2 مارچ	2007ء
الفضل	24/اپریل	2007ء

آنحضورؐ مخلوق خدا کے لئے سراپا رحمت وجود تھے۔ رحمۃ للعالمین اپنوں اور غیروں کے لئے بے انتہا رحم کا جذبہ لئے ہوئے تھے۔ مخلوق خدا کا درد دور کرنے کے لئے آپؐ کا وجود بے چین رہتا۔

اللہ تعالیٰ کی صفت رحیمیت تقاضا کرتی ہے کہ اللہ کے آگے شکرگزاری سے جھکا جائے۔ اپنے گھروں کی حفاظت کریں۔ بچوں کی اعلیٰ تربیت کریں۔ حضرت مسیح موعود کا سینہ بھی ہمدردی خلق کے جذبات سے پُر تھا۔ خطبہ کے آخر میں محمد اشرف صاحب آف پھالیہ کی

شہادت کا ذکر فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت کی پُر معارف تشریح

خطبہ جمعہ	9 مارچ	2007ء
الفضل انٹرنیشنل	30 مارچ	2007ء

اللہ تعالیٰ کی صفت مالکیت یوم الدین کا پُر معارف تذکرہ فرمایا۔ صفت مالکیت اپنے فیضان کے لئے فقیرانہ تضرع اور الحاح کو چاہتی ہے۔ احکام الٰہی پر عمل، اعمال صالحہ اور عاجزانہ دعاؤں سے عبادتیں کریں تو اس صفت سے فیض پا سکتے ہیں۔ قبضہ تامہ صرف خدا تعالیٰ کو حاصل ہے یہ صفت مومنوں کے لئے خوشخبری بھی ہے کہ جزا سزا کے دن وہ جنت کے وارث بنیں گے۔ خطبہ کے آخر پر حضور نے محترم منیر احمد عارف صاحب مربی سلسلہ کا ذکر خیر فرمایا۔

صفت مالکیت کا مزید ایمان افروز تذکرہ

خطبہ جمعہ	16 مارچ	2007ء
الفضل	2 مئی	2007ء

اللہ تعالیٰ کی مالکیت تسلیم کرنے سے نیک اعمال کی طرف توجہ ہوتی ہے۔ اگر دنیا یہ سمجھ لے کہ ایک خدا جو مالک یوم الدین ہے تو تمام فتنے اور فساد ختم ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ اس دنیا میں بھی جزا سزا دیتا ہے اپنے بندوں کو امتحان پر پورا اترنے کی جزا دیتا ہے۔ سورۃ آل عمران کی آیت 27 کی دعا اللہ تعالیٰ نے سکھائی جس سے ہم اللہ کی مالکیت سے حصہ پا سکتے ہیں۔ خطبہ ثانیہ میں حضور نے محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ اہلیہ پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کا ذکر خیر فرمایا۔

حضرت مسیح موعود کی خدمات، MTA3 العربیہ کا اجراء

خطبہ جمعہ	23 مارچ	2007ء
الفضل	8 مئی	2007ء

حضور نے خطبہ میں 23 مارچ کے دن کی اہمیت، جماعت احمدیہ کی تاریخ اور MTA3 العربیہ کے اجراء اور اس کی تفصیلات سے آگاہ فرمایا۔ فرمایا حضرت مسیح موعود نے براہین احمدیہ لکھ کر سب کو مقابلہ کا چیلنج دیا اور تمام مخالفوں کے منہ بند کر دیئے۔ حضور نے شرائط بیعت پڑھ کر سنائیں اور احباب کو ان پر عملدرآمد کی طرف توجہ دلائی۔ جماعت احمدیہ میں شامل ہونا ایک سعادت اور ذمہ داری ہے کہ لوگوں تک بھی پیغام پہنچائیں۔ عرب دنیا کے لئے MTA3 العربیہ کے اجراء اور اس کی تفصیلات بتائیں۔

صفت مالکیت کا مزید تذکرہ

خطبہ جمعہ	30 مارچ	2007ء
الفضل	15 مئی	2007ء

اللہ تعالیٰ کی صفت مالک کو قرآن کریم میں مختلف رنگوں سے مختلف مضامین کے ساتھ بیان کیا گیا۔ یہ ہر مومن کا فرض ہے کہ وہ اس صفت کا ادراک کرے کہ وہ جو مالک یوم الدین ہے اس دن سے ڈرے۔ آنحضورؐ سب سے زیادہ ان صفات کا اظہار اپنی ذات میں کرنے والے تھے۔ خدا کے آگے جھکیں اور اس سے جزا سزا کے دن فیضیاب ہوں۔ اللہ کی خشیت ہمیشہ دل میں رکھنی چاہئے۔

خطبہ ثانیہ میں حضور نے چوہدری عبداللطیف صاحب اوورسیئر کا ذکر خیر فرمایا۔

صفت مالکیت پر پُر معارف خطبہ

خطبہ جمعہ	6 اپریل	2007ء
الفضل	22 مئی	2007ء

تم میں سے ہر ایک نگران ہے اور اپنی رعیت کے بارہ میں جوابدہ ہے۔ عہدیداران کا فرض ہے کہ انصاف کو قائم رکھتے ہوئے اپنی ذمہ داریوں کا حق ادا کریں۔ جب ہر کوئی اپنی رعیت کا نگران ہے تو سب مالک کے سامنے جوابدہ ہیں اور مالک یوم الدین جزا سزا کے فیصلے کرے گا۔ گھر کا سربراہ اپنے گھر کی تربیت کا خیال رکھے۔ عہدیدار ان کو منتخب کریں جو ان امانتوں کے اہل ہیں۔ دعاؤں کے ساتھ انتخاب کریں اور پھر دعاؤں سے مدد دیں۔

قیام نماز، انفاق فی سبیل اللہ اور آداب بیوت الذکر

خطبہ جمعہ	13 اپریل	2007ء
الفضل	29 مئی	2007ء

حضور نے سورۃ الانفال کی آیت نمبر 4,3 کی تلاوت فرمائی اور احباب جماعت کو نماز کی تلقین، بیوت الذکر کے آداب اور مالی قربانی کی اہمیت و افادیت کے بارہ میں بیان فرمایا۔

مومنوں کی دو بڑی نشانیاں ہیں۔ نماز قائم کرتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ فرمایا کہ خلافت کا عبادت کے ساتھ گہرا تعلق ہے۔ خلافت کے وعدہ کے ساتھ قیام نماز کا ذکر ہے۔ عبادات کے معیار بڑھانے کے ساتھ مالی قربانی میں بھی اعلیٰ معیار قائم کریں اور لازمی چندوں کے ساتھ خلفاء کے مقرر کردہ چندے اور تحریکات بھی دینی تعلیمات کے مطابق ہیں۔ خطبہ ثانیہ میں چوہدری حبیب اللہ سیال صاحب کی شہادت اور قریشی محمود الحسن صاحب کی وفات کا ذکر فرمایا۔

اللہ تعالیٰ کی صفت قدوس کی پُر معارف تفسیر

خطبہ جمعہ	20 اپریل	2007ء
الفضل	5 جون	2007ء

حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت قدوس کے معانی اور پُر معارف تشریح بیان فرمائی۔ اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک اور منزہ ہستی ہے جس میں تمام قسم کی برکات جمع ہیں۔ تقدیس اللہ کی طرف سے عطا ہونے والی طہارت و پاکیزگی ہے۔ عبادتوں اور نیکیوں میں ترقی کرنے سے ہی ایک مومن صفت قدوسیت سے حصہ لیتا ہے۔ انسانوں میں تقدیس کرنے والوں کی کامل ترین مثال حضرت محمدؐ کی ہے۔ آپؐ کی قوت قدسیہ سے وحشی باخدا انسان بن گئے۔

صفت قدوس کا مزید تذکرہ

خطبہ جمعہ	27 اپریل	2007ء
الفضل	12 جون	2007ء

صفت قدوس کے ذکر میں فرمایا کہ آنحضرتؐ کی زبردست قوت جذب نے جن لوگوں کو کھینچا ان کو پاک صاف کر دیا۔ تسبیح و تقدیس، تحمید اور تہلیل کو لازم پکڑیں اور پاک ہو جائیں۔ ضعفاء اور کمزور کے حقوق ادا کریں یہ بھی تقدیس اور تحمید کا ایک ذریعہ ہے۔ آنحضورؐ نے عرب کی بدیوں کو اپنی نیکیوں سے ٹال دیا اور ایسا انقلاب پیدا کیا کہ صحابہ نے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کر دیئے۔

چار سال قبل جماعت احمدیہ نے وہ نظارہ دیکھا کہ کس طرح سب کو اکٹھا کر دیا اور وہ لوگوں کے دلوں میں خلیفہ کی محبت اور خلیفہ کے دل میں جماعت کی محبت بھر دی۔ اپنے دلوں کو پاک کرتے ہوئے صفت قدوس سے حصہ پائیں۔

حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب کی خدمات

خطبہ جمعہ	4 مئی	2007ء
الفضل	19 جون	2007ء

حضور نے خطبہ جمعہ میں حضرت صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی قادیان کی وفات، ان کی خدمات، اخلاق حسنہ اور اطاعت و وفا کے نمونوں کا تفصیلی تذکرہ فرمایا۔ آپ نے 30 سال ایک عام کارکن اور 30 سال ناظر اعلیٰ کی حیثیت سے کام کیا۔ درویش بن گئے اور ساری عمر درویشی میں ہی گزاری۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں میرا سلطان نصیر بنایا ہوا تھا۔ قادیان اور جماعت بھارت کے لئے ان کی خدمات غیر معمولی ہیں۔ غیر معمولی خوبیوں کے مالک تھے۔

اللہ تعالیٰ کی صفت السلام کا پُر معارف تذکرہ

خطبہ جمعہ	11 مئی	2007ء
الفضل	3 جولائی	2007ء

حضور نے اللہ تعالیٰ کی صفت السلام کے معانی اور پُر معارف تشریح بیان فرمائی کہ اللہ ہر نقص اور فنا سے سلامت ہے۔ دوسروں کو بھی سلامتی دینے والا ہے اور تکلیف سے محفوظ رکھتا ہے۔ سلام کو رواج دیں جو امن کا ذریعہ ہے۔ لوگوں کو امان دیں۔ انسانیت کی سلامتی کے پیامبر بنیں۔ سلامتی اختیار کرنے اور سلامتی کا پیغام پھیلانے سے ہی انسان اللہ تعالیٰ کا صحیح پرتو بن سکتا ہے۔ لغویات سے اپنے آپ کو محفوظ رکھیں۔

اللہ تعالیٰ کی صفت السلام کا مزید بیان

خطبہ جمعہ	18 مئی	2007ء
الفضل	26 جون	2007ء

قرآن، حدیث اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں صفت سلام کی خوبصورت تفصیل بیان فرمائی۔ حسن سلوک، امانتداری، حسن ظن، عفو اور شکر گزاری سے ہی نیک اعمال کی توفیق ملتی ہے۔ السلام خدا ہر مومن سے نیک اعمال کی وجہ سے سلامتی کا وعدہ کرتا ہے۔ نیک اعمال میں رشتہ داروں سے حسن سلوک، غرباء کی دیکھ بھال، بدظنی سے بچنا، عفو کی عادت اور شکر بجا لانا بھی شامل ہیں۔

حضور نے سری لنکا کے احمدیوں کے لئے خاص طور پر دعا کی تحریک فرمائی کہ اللہ انہیں سلامتی و حفاظت میں رکھے۔

صفت سلام۔ سلامتی کے پیغام کو رواج دینے کی تلقین

خطبہ جمعہ	25 مئی	2007ء
الفضل	10 جولائی	2007ء

صفت سلام کے بیان کے تسلسل میں حضور نے سلامتی کے پیغام کو رواج دینے کی تلقین فرمائی۔ مومن سے دار السلام دیئے جانے کا وعدہ کیا گیا ہے۔ ہر احمدی کو آپس کے تعلقات میں محبت و پیار اور سلامتی کے پیغام کو پہنچانے والا بننا چاہئے۔ سلام کو رواج دیں۔

والدین بچوں میں عادت ڈالیں۔ رفقاء مسیح موعود کی سلام کے رواج کی مثالیں۔ سلام پھیلانے سے آپس میں محبت بڑھے گی۔ حضور نے آخر پر ایم ٹی اے العربیہ کے پروگراموں کے بارہ میں بھی بات کی۔

صفت سلام۔ حقوق العباد کی ادائیگی

خطبہ جمعہ	یکم جون	2007ء
الفضل	17 جولائی	2007ء

صفت سلام کے تسلسل میں سورۃ النساء آیت 37 کی تلاوت اور پھر قرآن کریم کی 11 ہدایات کی پُرمعارف تشریح فرمائی جس سے امن اور سلامتی سے بھرپور معاشرہ تشکیل پاتا ہے۔ حقوق العباد کی ایمان افروز تفسیر۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک، قریبی رشتہ داروں سے احسان، یتیموں کی خبرگیری، مسکینوں کا خیال، غریب بچیوں کی شادی اور شادی فنڈ، ہمسایوں سے حسن سلوک، صاحب بالجنب سے حسن سلوک کی طرف توجہ۔ والدین ایسی تربیت اولاد کریں کہ وہ سلامتی بکھیرنے والے بن جائیں۔

صفت سلام۔ حقوق العباد اور حسن معاشرت

خطبہ جمعہ	8 جون	2007ء
الفضل	24 جولائی	2007ء

حضور انور نے گزشتہ جاری مضمون کو مزید آگے بڑھایا اور حقوق العباد اور حسن معاشرت کی حسین تعلیم بیان فرمائی۔ خوشحال لوگوں کو غریب لوگوں کا خیال رکھنا چاہئے۔ قریبی رشتہ داروں اور مسکینوں کے حقوق کی ادائیگی کی طرف توجہ کریں۔ صلح و سلامتی کے پھیلانے کے لئے کمزوروں کی معاشی ضروریات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ سود کی لعنت سے بچیں جو غرباء کو غربت کی دلدل میں پھنساتا چلا جاتا ہے۔ اخلاقی گراوٹ سے بدحالی اور فساد بڑھ رہا ہے۔ یہ ان احکامات پر عدم عمل کی وجہ سے ہیں۔ ہمیں جو آسمانی پانی اور نور ملا ہے۔ اس کو اپنے فعل سے پھیلانے کی کوشش کریں تا امن ہو۔

معاشرتی جھگڑوں کے خاتمے اور حرمت سود

خطبہ جمعہ	15 جون	2007ء
الفضل	31 جولائی	2007ء

گزشتہ خطبہ جمعہ کے تسلسل میں قرآنی تعلیم کی روشنی میں معاشرے جھگڑے وفسادات کے خاتمے، امن وسلامتی پھیلانے، صلح اور پیار کے پھیلاؤ اور مالی لین دین کے معاملات کی ادائیگی پر خطبہ ارشاد فرمایا۔ سود معاشرے میں فساد کا موجب بنتا ہے۔ سودی قرضہ کا مقصد کوئی نہیں۔ معین منافع کی شرط پر لوگ دوسروں کو پیسہ دیتے ہیں جو سودی قسم ہے تجارت نہیں۔ تجارت میں باہم خیال رکھنے کی ضرورت ہے لین دین میں احتیاط برتیں۔ دوسرے کے مال پر نظر رکھنے سے بچیں۔ ناجائز مال کھانے سے گھروں کی سلامتی اٹھ جاتی ہے۔

حصول تقویٰ کی تعلیم

خطبہ جمعہ	22 جون	2007ء
الفضل	7/اگست	2007ء

حضور نے تقویٰ اختیار کرنے اور قرآنی تعلیم کی روشنی میں تقویٰ کی خوبصورت تشریح بیان فرمائی۔ تقویٰ ہر ایک بات میں انسان کے لئے سلامتی کا تعویذ اور حصن حصین ہے۔ سب سے عزت والا اللہ کی نگاہ میں وہ ہے جو متقی ہو۔ حجۃ الوداع کے خطبہ میں انسانی حقوق کا درس دیا گیا۔ دوسروں کے بتوں کو گالیاں دینے سے بھی روکا گیا۔ آج دنیا میں دین کی خوبصورت تعلیم احمدی دکھا سکتے ہیں۔ احمدی اس بارے میں کوشش کریں۔ انصاف کی تائید کے گواہ بن جائیں یہ تقویٰ کے قریب ہے۔ اللہ کرے کہ ایسی حکومتیں قائم ہوں جو تقویٰ پر قدم مارنے والی ہوں۔

صلح وسلامتی کے قیام کے لئے دینی تعلیم

خطبہ جمعہ	29 جون	2007ء
الفضل	28/اگست	2007ء

انصاف کے تقاضے پورے کرنے سے ہی دنیا میں صلح وسلامتی کی بنیاد رکھی جاسکتی ہے۔ دین حق ہر قوم سے صلح وآشتی کے تعلقات رکھنے کی تعلیم دیتا ہے۔ دینی تعلیم کے مطابق جن کو تمکنت عطا ہوتی ہے وہ نماز قائم کرتے اور زکوٰۃ دیتے، نیک کام کرتے ہیں۔ انہیں اصولوں پر حکومت قائم ہوگی۔ جو امن وسلامتی دینے والی ہوگی۔ دینی تعلیم میں جنگ کی اجازت دینے میں حکمت اور جنگی اصول۔ غیر ملکی سفیروں کے ساتھ حسن سلوک، دین حق کی تعلیم کو دنیا میں اجاگر کریں۔ دین حق سب کو مذہبی آزادی کا حق دیتا ہے۔ حضور نے خطبہ ثانیہ میں عبدالسلام صاحب میڈسن آف ڈنمارک اور مکرم صالح جابی صاحب آف سینیگال کا ذکر خیر فرمایا۔

صفت المومن کا پُرمعارف بیان

خطبہ جمعہ	6 جولائی	2007ء
الفضل	15/اگست	2007ء

سورۃ الحشر کی آیت 24 کی تلاوت کے بعد اللہ تعالیٰ کی صفت المومن کی تشریح بیان فرمائی۔ دنیا کا امن اس ہستی کے ساتھ وابستہ ہے جو امن دینے والی ہے۔ ہر احمدی کو چاہئے کہ اس کی ذات اور معاشرے میں خدا تعالیٰ کی صفت مومن کا حقیقی پرتو نظر آئے۔ حضور انور نے المومن کے مختلف معانی پیش فرمائے۔ فرمایا کہ آج ایمان دیکھنا ہے تو احمدیوں میں ملے گا۔ اللہ تعالیٰ ہمارا ایمان مضبوط کرتا چلا جائے اور طمانیت عطا فرمائے۔

صفت المومن۔ حقیقی مومن کی خصوصیات

خطبہ جمعہ	13 جولائی	2007ء
الفضل	21/اگست	2007ء

صفت المومن کے مضمون پر مزید روشنی ڈالی اور حقیقی مومن کی خصوصیات کا تذکرہ بھی فرمایا۔ ایمان بالغیب، قیام نماز، انفاق فی سبیل اللہ اور اطاعت کا ذکر بھی کیا۔ صفت مومن سے فیض پانے کے لئے حقیقی مومن بننا ہوگا جو دینی تعلیمات پر عمل کرکے بن سکتا ہے۔ مومن اللہ، اس کے رسولوں پر ایمان لاتا، انفاق فی سبیل اللہ کرتا ہے اور آپس میں مومنین محبت کرتے ہیں۔ اللہ کے ذکر سے مومن ڈر جاتے ہیں۔ حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ دنیا وآخرت میں ایمان لانے والوں کو خدا تعالیٰ طمانیت قلب عطا کردیتا ہے۔

کارکنان جلسہ برطانیہ کی ذمہ داریاں اور دیگر ہدایات

خطبہ جمعہ	20 جولائی	2007ء
الفضل	11 ستمبر	2007ء

جلسہ سالانہ برطانیہ کی آمد سے قبل کارکنان جلسہ سالانہ برطانیہ کو ان کی ذمہ داریوں اور حق مہمان نوازی کی ادائیگی کی طرف متوجہ فرمایا۔ ہر کارکن قربانی کے جذبہ کے ساتھ مہمان کا خیال رکھے اور مہمانوں کا احترام کرے۔ مہمان نوازی کے بارہ میں دین کی دلکش تعلیم کی جھلکیاں بھی پیش فرمائیں۔ جلسہ سالانہ برطانیہ خلیفہ وقت کی موجودگی کی وجہ سے مرکزی جلسہ کی حیثیت اختیار کرگیا ہے۔ دعا کریں کہ پاکستان میں بھی جلسہ کے انعقاد کے سامان پیدا ہوجائیں۔

جلسہ سالانہ کے مہمانوں اور میزبانوں کے حقوق وفرائض

خطبہ جمعہ	27 جولائی	2007ء
الفضل	18 ستمبر	2007ء

حدیقۃ المھدی ہمپشائر برطانیہ میں جلسہ سالانہ برطانیہ کے تعلق میں حضور نے جلسہ سالانہ کے اغراض ومقاصد اور مہمانوں اور میزبانوں کے حقوق وفرائض کی انجام دہی کے لئے قیمتی نصائح فرمائیں۔ خالص دینی مقاصد کے لئے اس جلسہ کی بنیاد رکھی گئی ہے۔ باہمی رنجشوں کو ختم کرکے ایک دوسرے کو سلام کریں تاکہ جلسے کے روحانی ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کی حقیقی برکات سے مستفید ہوسکیں۔ یہ دن علمی اور روحانی ترقی کی طرف لے جانے والے ہیں اس لئے جلسہ کی برکات سے مستفید ہوں۔ مہمان انتظامیہ سے تعاون کریں۔ ٹریفک قوانین کی پابندی کریں۔ ماحول پر نظر رکھیں۔ اللہ تعالیٰ حضرت مسیح موعود کی شاملین جلسہ کے لئے دعاؤں کا وارث بنائے۔

جلسہ برطانیہ میں مزید بہتری کی پلاننگ کی جائے

خطبہ جمعہ	3/اگست	2007ء
الفضل	25 ستمبر	2007ء

جلسہ سالانہ برطانیہ کے کارکنان کا شکریہ ادا کیا اور بعض انتظامی کمزوریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے بہتری کی پلاننگ کرنے کے بارہ نصائح فرمائیں۔

فرمایا بارش کی وجہ سے انتظامی دقتیں اور مشکلات پیش آئیں لیکن کسی نے انتظامیہ سے شکایت نہیں کی بلکہ حوصلہ دکھایا۔ کار پارکنگ کے مسائل اور ان کے حل کی طرف توجہ دلائی۔ سرکاری افسران سے اچھے تعلقات ہونے چاہئیں۔ کارکنان نے اپنی بساط کے مطابق بھرپور محنت کی ان کا شکریہ۔ اسی طرح ایم ٹی اے کے کارکنان نے بھرپور کوریج دی اور محنت کی ان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں۔ اللہ کا شکرگزار بنتے ہوئے ہمیشہ اس جذبے سے خدمت پر کمربستہ رہیں۔

صفت المومن۔ مومنین کی صفات

خطبہ جمعہ	10/اگست	2007ء
الفضل	2/اکتوبر	2007ء

اللہ تعالیٰ کی صفات کے جاری مضمون کو دوبارہ شروع فرمایا اور صفت المومن کے تحت اس صفت سے حقیقی رنگ میں فیضیاب ہونے اور اس کے تحت ایک مومن کی صفات کا حسین تذکرہ فرمایا۔ اعمال صالحہ کی بجاآوری حقیقی مومن کی نشانی ہے جس میں حقوق اللہ اور حقوق العباد شامل ہیں۔ مخلوق کی بھلائی اور ہمدردی کے لئے کمربستہ ہوجائیں۔ تکبر نہ کریں، دل کے غریب اور

حلیم بن جائیں۔ بہشت ایمان اور اعمال صالحہ ہی کے مجسم نظارے ہیں۔ خطبہ ثانیہ میں حضور نے امۃ العزیز بیگم صاحبہ اور نعیمہ سعید صاحبہ کا ذکر خیر فرمایا۔

ایمان کی مضبوطی اور حقیقی مومن کی تعریف

خطبہ جمعہ	17 راگست	2007ء
الفضل	18 راکتوبر	2007ء

حضور انور نے ایمان کی مضبوطی، حقیقی مومن کی تعریف اور اس کے بارہ میں قرآنی احکامات بیان فرمائے۔ حقیقی مومن وہ ہوتے ہیں جن کے اعمال ان کے ایمان کی گواہی دیتے ہیں۔ ایمان کے اعلیٰ معیار حاصل کرنے ضروری ہیں جس کے لئے تقویٰ کی باریک راہیں اختیار کرنا۔ ایمان کی مضبوطی اور اللہ کے نور سے حصہ لینے کے لئے اپنی استعدادوں کے انتہائی نقطے تک پہنچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ خدا کی خاطر خالص ہوکر اپنے ایمانوں میں مضبوطی پیدا کرنے والوں کو خدا ملتا ہے اور انہیں قبولیت دعا کا نشان ملتا ہے۔ ان معیاروں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ خطبہ ثانیہ میں حضور نے سفر جرمنی کے لئے دعا کی تحریک فرمائی۔

ہرزہ سرائی کرنے والوں کو تنبیہ اور احمدیوں کے فرائض

خطبہ جمعہ	24 راگست	2007ء
الفضل	9 راکتوبر	2007ء

بیت النور ہالینڈ میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا۔ سورۃ النحل کی آیت 46 کی تلاوت فرمائی۔ حضور نے مادیت پرستی کا ذکر فرمایا کہ جس کی وجہ سے لوگ خدا اور مذہب سے دور جارہے ہیں اور مذہب کے بارہ میں آئے روز گستاخی کرتے رہتے ہیں۔ ہالینڈ کے ایک سیاسی رہنما کے اس بیان کا تذکرہ کیا جس نے دین حق کے بارہ میں ہرزہ سرائی کی ہے۔ فرمایا ہالینڈ میں وقتاً فوقتاً ایسے بیانات آتے رہتے ہیں لیکن زیادہ تعداد شرفاء کی ہے اور ایسے گستاخوں کی مذمت بھی کرتے ہیں۔ ہر احمدی کا فرض ہے کہ وہ شرفاء میں دین کے حقیقی چہرہ کو دکھائیں۔ اتمام حجت کے لئے کمربستہ ہو جائیں۔ احمدی اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں اور آفات آسمانی سے لوگوں کو متنبہ کریں کہ یہ خدائی وارننگ ہے۔ خدا کی پہچان کرانے کے لئے کوشش کریں۔ استہزاء کرنے والوں کو حضور نے متنبہ کیا کہ اگر باز نہ آئے تو اللہ کی پکڑ آئے گی۔ دل کا چین اور سکون دنیا کے لہو ولعب میں نہیں بلکہ اصل سکون خدا کی طرف جانے میں ہے یہ خوبصورت تعلیم لوگوں میں پھیلائیں۔

جلسہ سالانہ کے مقاصد، تقویٰ، حقوق العباد

خطبہ جمعہ	31 راگست	2007ء
الفضل	23 راکتوبر	2007ء

جلسہ سالانہ جرمنی کے موقع پر جلسہ گاہ بمقام منہائم جرمنی سے حضور انور نے خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں جلسہ کی اغراض و مقاصد کی طرف روشنی ڈالی کہ ذکر الٰہی، حصول تقویٰ، حقوق العباد کی ادائیگی اور اعلیٰ اخلاق کے نمونے قائم کرنا ہے۔ ہر احمدی کے پیچھے احمدیت کا چہرہ ہے اس لئے ہمارے قول وفعل میں تضاد نہیں ہونا چاہئے۔ تکبر سے بچیں، دل کے مسکین، بنی نوع انسان کے ہمدرد اور دعاؤں میں لگے رہیں تا خدا اپنی طرف کھینچے۔

جلسہ جرمنی کا کامیاب انعقاد اور تربیتی امور

خطبہ جمعہ	7 ستمبر	2007ء
الفضل	30 راکتوبر	2007ء

ناصر باغ گروس گیراؤ جرمنی میں خطبہ ارشاد فرمایا جس میں جرمنی میں جلسہ سالانہ کے بابرکت انعقاد پر اظہار تشکر فرمایا اور بعض ضروری تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ شکرگزاری کا طریق یہ ہے کہ اللہ سے تعلق میں نمایاں تبدیلی پیدا ہو۔ جلسہ کے انتظام کے حوالہ سے فرمایا کہ صفائی کا معیار بہت اچھا تھا۔ ہمارے احمدی انجینئر نے دیگ دھونے کی مشین بنائی ہے۔ شکرگزاری کا یہ بھی طریق ہے کہ اطاعت نظام کا جذبہ پہلے سے بڑھ کر دلوں میں پیدا کریں۔ عورتوں کے جلسہ میں شور کے حوالہ سے فرمایا کہ ان کے جلسوں کے پروگرام تبدیل کرنے پڑیں گے اگر تربیت نہ ہوئی۔ ہر احمدی کو سرسبز اور ثمر آور شاخ بننے کی کوشش کرنی چاہئے۔ پاکستان کے احمدیوں سے فرمایا کہ اپنی حالتوں میں پہلے سے بڑھ کر تیزی سے تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔

روزوں کی فرضیت، اہمیت

خطبہ جمعہ	14 ستمبر	2007ء
الفضل	6 نومبر	2007ء

رمضان المبارک کے پہلے جمعہ کے موقع پر حضور انور نے بیت الفتوح میں خطبہ جمعہ میں ارشاد فرماتے ہوئے روزوں کی فرضیت، اہمیت اور فضیلت بیان کی۔ سورۃ البقرہ آیت 184 کی تلاوت اور تشریح فرمائی۔ دینی تعلیمات کی روشنی میں اس کی اہمیت و برکات کا ذکر فرمایا۔ روزہ ایک ٹریننگ کیمپ ہے جس میں برائیاں چھوڑنے کی ٹریننگ دی جاتی ہے۔ رمضان میں اللہ کی حمد، تسبیح اور تہلیل بکثرت کرنی چاہئے۔ خطبہ ثانیہ میں حضور نے محترمہ سعیدہ شمس صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس اور محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری اور مکرمہ ناصرہ بیگم صاحب اہلیہ محترم چوہدری سید محمد صاحب کی وفات کا ذکر اور ان کے اخلاص کا ذکر فرمایا۔

روزوں کی عظمت اور قرآنی احکامات

خطبہ جمعہ	21 ستمبر	2007ء
الفضل	13 نومبر	2007ء

روزوں کی اہمیت اور عظمت کے بارہ میں قرآنی احکامات کی تشریح فرمائی۔ سورۃ آل عمران کی آیت 186,185 کی تلاوت ترجمہ اور تفسیر بیان فرمائی۔ جو روزے کی طاقت نہ رکھے وہ فدیہ ادا کرے۔ روزہ کی حقیقی روح کو سمجھتے ہوئے روزہ رکھنا چاہئے اور بہانہ جوئی سے بچنا چاہئے۔ عبادت اور اخلاق کے معیار بلند کریں۔ رمضان اور قرآن کا گہرا تعلق ہے۔ روزوں میں تلاوت قرآن، ترجمہ اور مطالب پر بھی غور کرنا چاہئے۔

رمضان۔ قبولیت دعا کے طریق اور اس کی شرائط

خطبہ جمعہ	28 ستمبر	2007ء
الفضل	20 نومبر	2007ء

سورۃ البقرہ کی آیت 187 کی تلاوت کرنے کے بعد اس کی روشنی میں رمضان المبارک کے حوالہ سے قبولیت دعا، اس کے طریق اور شرائط کو خوبصورت انداز میں پیش فرمایا۔ رمضان کا ابتدائی عشرہ رحمت، درمیانی مغفرت اور آخری عشرہ جہنم سے نجات دلانے والا ہے۔ رمضان کے روزے رکھتے ہوئے اور روحانی ترقی میں ایک تپش پیدا کرتے ہوئے۔ حقوق العباد کی طرف بھی توجہ دیں۔ قبولیت دعا کی گیارہ شرائط کا پُر معارف تذکرہ فرمایا۔ خطبہ ثانیہ میں کراچی کے دو احمدی ڈاکٹرز شہداء کا ذکر فرمایا۔ مکرم ڈاکٹر حمید اللہ صاحب اور مکرم ڈاکٹر شیخ مبشر احمد صاحب۔

دعا اور احکام الٰہی کی پابندی

خطبہ جمعہ	5 راکتوبر	2007ء
الفضل انٹرنیشنل	26 راکتوبر	2007ء

حضور نے سورۃ الانفال کی آیت 25 کی تلاوت فرمائی اور فرمایا کہ ہر احمدی اللہ پر ایمان لاتا اور احکام الٰہی کی پابندی کرتا ہے اور شرائط بیعت میں نماز، درود اور وفاداری شامل ہے۔ دعائیں کرنا ہر احمدی کی ذمہ داری ہے دعا دلوں کو پاک کرتی ہے۔ دلوں کو پاک کرنے والے پیغام کو آگے پہنچائیں معرفت کا پیغام پہنچانے کی کوشش کریں۔ اور مومن کا کوئی کام دعا کے بغیر پایہ تکمیل کو نہیں پہنچتا۔ انسانیت کی زندگی کے لئے خاص دعائیں کریں۔

جمعہ کی اہمیت، برکات اور فضیلت کا تذکرہ

خطبہ جمعہ	12 راکتوبر	2007ء
الفضل	27 نومبر	2007ء

حضور انور نے سورۃ جمعہ کی آیت 10 تا 12 کی تلاوت کی اور پھر جمعہ کی اہمیت برکات اور فضیلت کا تذکرہ فرمایا۔ جمعہ کے دن جمعہ سب سے مقدم ہونا چاہئے۔ جمعہ چھوڑنا انتہائی فکر کا مقام ہے۔ جمعہ پڑھنا فرض ہے سوائے مریض، عورت، مسافر اور بچے اور غلام کے۔ جمعہ میں باقاعدگی اختیار کریں۔ جمعہ کے دن ایسی گھڑی آتی ہے جس میں ہر خیر اور بھلائی کی دعا قبول کی جاتی ہے۔ نیکیوں میں دوام اختیار کرنے والے ہوں اور اللہ کا قرب پاتے جائیں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد میں دوام اختیار کریں۔ تمام خدمتگاروں کو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ خطبہ ثانیہ میں ایک مخلص کارکن مکرم ملک خلیل الرحمان صاحب آف یو۔کے کی وفات اور ان کی خدمات کا تذکرہ فرمایا۔

حقیقی عید منانے کے طریق

خطبہ عیدالفطر	13 راکتوبر	2007ء
خلاصہ الفضل	19 راکتوبر	2007ء

خطبہ عیدالفطر میں حضور نے حقیقی عید منانے کے طریق بتائے کہ یہ عبادتوں کی عادت جو رمضان میں پڑی تھی اس کو جاری و ساری رکھتے ہوئے اور حقوق العباد کی ادائیگی کرتے ہوئے منا سکتے ہیں۔ روزے اور عید دونوں اطاعت کا سبق سکھاتے ہیں۔ حقیقی عید کے لئے دوسروں کی تکلیف کا احساس کریں۔ کمزوروں کی مدد اور بھوکوں کو کھانا کھلائیں۔ جماعت خدمت انسانیت کے کام میں مصروف ہے۔ ہیومینیٹی فرسٹ کی خدمات کا تذکرہ۔ حضور نے خدمت خلق کی پانچ تحریکات کا ذکر کیا۔ یتامیٰ فنڈ، امداد مریضان، امداد طلباء، مریم شادی فنڈ اور بیوت الحمد سکیم۔ ان تحریکات میں حصہ لیں۔ دعا کی تحریک کے ساتھ عید مبارک پیش فرمائی۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 76901 میں مرزا لبیب احمد

ولد مرزا ادریس احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طارق کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا لبیب احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لعل حسین وصیت نمبر 49860 گواہ شد نمبر 2 مرزا ادریس احمد والد موصی

مسل نمبر 76902 میں صباحت احمد

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جمیل پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صباحت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان بشیر ولد بشیر احمد

مسل نمبر 76903 میں سعادت سعید

زوجہ سعید احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/2500000 روپے (2) طلائی زیور بوزن گرام مالیتی -/224000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعادت سعید۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 لئیق احمد ولد سعید احمد

مسل نمبر 76904 میں زاہدہ مبشر

بنت مبشر احمد قوم منہاس پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد مبشر احمد

مسل نمبر 76905 میں لئیقہ طاہر

زوجہ طاہر احمد طیب قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمان پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-11-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/120000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ لئیقہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد وصیت نمبر 46408۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد طیب خاوند موصیہ

مسل نمبر 76906 میں روبینہ ناصر

زوجہ ناصر الدین قوم گورائیہ پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-6-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 220 گرام مالیتی -/250000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روبینہ ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر الدین خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد فرخ ولد منیر احمد فرخ

مسل نمبر 76907 میں قاضی محمد اجمل

ولد قاضی محمد اسلم قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قاضی محمد اجمل۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور احمد ولد شیخ مبشر احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 ناصر حفیظ ملک وصیت نمبر 34091

مسل نمبر 76908 میں ظہیر احمد بابر

ولد نذیر احمد سہگل قوم سہگل پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/22000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ظہیر احمد بابر۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سہگل والد موصی گواہ شد نمبر 2 محمد رشید ولد رحمت اللہ (مرحوم)

مسل نمبر 76909 میں اسد اللہ کلیم احمد

ولد رفیق احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد اللہ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد یونس سلیم احمد ولد رفیق احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رزاق احمد ولد حمید احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76910 میں منور ذیشان

ولد حفیظ احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G6/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع بہارہ کہو اسلام آباد مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منور ذیشان۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبد اللطیف۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز ولد بشیر احمد

مسل نمبر 76911 میں مبرور احمد

ولد منصور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F6/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کبیر احمد ناز

مسل نمبر 76912 میں سید محمد احمد

ولد سید داؤد احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 500 گز واقع ڈیفنس راولپنڈی مالیتی -/1100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12360 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ سید محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد باری وصیت نمبر 9233 گواہ شد نمبر 2 سید داؤد احمد والد موصی

مسل نمبر 76913 میں سیدہ سمیعہ احمد

زوجہ سید محمد احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن F11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 23 تولے مالیتی -/322000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ سمیعہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سید منیر احمد باہری وصیت نمبر 9233۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76914 میں عطیہ فاتح

زوجہ فاتح الدین احمد قوم یوسف زئی افغان پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی -/260000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ فاتح۔ گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد سنوری ولد چوہدری شبیر حسین سنوری (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح الدین احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76915 میں میجر رضی اللہ خان

ولد محمد ظفر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو لالہ زار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 25 مرلہ اندازاً مالیتی -/6000000 روپے (2) مکان برقبہ 2 کنال 3 مرلہ واقع لاہور مالیتی اندازاً -/10000000 روپے (3) زرعی اراضی 12 ایکڑ واقع کرن کے ضلع لاہور اندازاً مالیتی اندازاً -/7200000 روپے (4) پلاٹ واقع کراچی مالیتی اندازاً -/6500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/45000 روپے

ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/34000 روپے ماہوار آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میجر رضی اللہ خان۔گواہ شدنمبر1 رانا عبدالقدیر ولد رانا عبدالعزیز۔گواہ شدنمبر2 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب

مسل نمبر 76916 میں چوہدری مشتاق احمد

ولد چوہدری عنایت اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی واقع چک نمبر 78 جنوبی رحیم آباد شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/100000 روپے(2) بینک بیلنس -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5963 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔چوہدری مشتاق احمد۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔گواہ شدنمبر2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ

مسل نمبر 76917 میں صفیہ بیگم

زوجہ چوہدری مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صفیہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد چوہدری عبدالوہاب۔گواہ شدنمبر2 چوہدری مشتاق احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76918 میں تسنیم کوثر

بنت چوہدری عنایت اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ عارضی ٹیچر عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/700000 روپے(2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً -/45000 روپے(3) زرعی اراضی 2 کنال واقع چک نمبر 78 جنوبی رحیم آباد شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔تسنیم کوثر۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔گواہ شدنمبر2 عنایت اللہ ولد حافظ محمد عبداللہ

مسل نمبر 76919 میں نسرین کوثر

بنت چوہدری عنایت اللہ (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ ٹیچر عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ ......میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) بینک بیلنس -/2000000 روپے (2) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/300000 روپے(3) زرعی اراضی 2 کنال واقع چک نمبر 78 جنوبی رحیم آباد ضلع شیخوپورہ مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/16205 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسرین کوثر۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔گواہ شدنمبر2 چوہدری مشتاق احمد ولد چوہدری عنایت اللہ

مسل نمبر 76920 میں میجر (ر) محمد ارشد خاں

ولد محمد افضل خاں قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راولپنڈی کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) رہائشی مکان واقع راولپنڈی کینٹ مالیتی اندازاً -/7500000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع لاہور اندازاً مالیتی -/1200000 روپے (3) پلاٹ 10 مرلہ واقع باب الابواب مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (4) بینک بیلنس -/1000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/36500+16500+9600 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن + منافع مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔میجر (ر) محمد ارشد خاں گواہ شد نمبر1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔گواہ شدنمبر2 کیپٹن علم دین مشتاق ولد چوہدری غلام محمد (مرحوم)

مسل نمبر 76921 میں صلاح الدین ساہی

ولد چوہدری فیض احمد (مرحوم) قوم جٹ ساہی پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زمین ساڑھے تین کنال واقع کھنہ ڈاک اسلام آباد مالیتی اندازاً -/12500000 روپے(2) 1/10 حصہ فیض CNG کھنہ ڈاک اسلام آباد مالیتی اندازاً -/4000000 روپے (3) 1/5 حصہ CNG T.M کھنہ ڈاک اسلام آباد مالیتی اندازاً -/5000000 روپے (4) زرعی اراضی 14 ایکڑ موضع ایانگر ضلع شیخوپورہ مالیتی اندازاً -/4500000 روپے (4) زرعی اراضی 15 ایکڑ موضع پٹیالہ ضلع گجرات ابھی تقسیم نہیں ہوئی متوقع حصہ 1 ایکڑ مالیتی -/400000 روپے (6) 1/6 حصہ زمین 4 کنال واقع گجرات مالیتی -/2000000 روپے (7) کار مالیتی -/850000 روپے (8) 1/2 حصہ ٹرک مالیتی -/400000 روپے(9) بھینس 6 عدد مالیتی -/200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/75000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صلاح الدین ساہی۔ گواہ شدنمبر1 صدیق احمد خان ولد یعقوب خان۔گواہ شدنمبر2 انس خالق ولد ایم اے خالق (مرحوم)

مسل نمبر 76922 میں محمد اکرام قریشی

ولد فتح محمد قریشی قوم قریشی پیشہ پنشنر عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-10-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی ساڑھے نوا یکڑ واقع دادو والی ضلع سیالکوٹ اندازاً مالیتی -/2850000 روپے (2) پلاٹ برقبہ G-11 اسلام آباد برقبہ 60x30 مالیتی -/900000 روپے (قسطیں دے رہاہوں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000+4500 روپے ماہوار بصورت پنشن + گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/76000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اکرام قریشی۔گواہ شدنمبر1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب۔گواہ شدنمبر2 صدیق احمد خان ولد یعقوب خان

مسل نمبر 76923 میں فرزانہ آصف

زوجہ آصف منہاس قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سرسید راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور ساڑھے چار تولے مالیتی -/67500 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/35000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرزانہ آصف۔گواہ شدنمبر1 آصف منہاس خاوند موصیہ۔گواہ شدنمبر2 میاں محمد اسلم شریف ولد میاں فضل کریم

مسل نمبر 76924 میں عامر محمود

ولد شیخ محمد عطاء اللہ قوم شیخ پیشہ زرگر عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھابھڑہ بازار راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ واقع بھابھڑہ بازار اندازاً مالیتی -/1000000 روپے (2) دوکان واقع بھابھڑہ بازار مالیتی اندازاً -/2000000 روپے(3) (غیر تقسیم) مکان اندازاً مالیتی -/600000 روپے (حصہ دار 2 بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عامر محمود۔گواہ شدنمبر1 چوہدری عبدالقدیر ولد چوہدری عبدالوہاب۔گواہ شدنمبر2 عبدالقادر رازی ولد عبدالحمید رازی

مسل نمبر 76925 میں منیر احمد چغتائی

ولد لئیق احمد چغتائی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیر احمد چغتائی۔گواہ شدنمبر1 نوید احمد ولد منیر احمد طاہر۔گواہ شدنمبر2 احمد ظہیر ثاقب ولد محمد رفیق جنجوعہ

مسل نمبر 76926 میں شازیہ حلیم

زوجہ محمد حلیم قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر -/50000 روپے (2) پلاٹ 10 مرلہ واقع احمد باغ اندازاً مالیتی -/50000 روپے (3) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ حلیم۔گواہ شد نمبر1 محمد حلیم خاوند موصیہ۔ گواہ شدنمبر2 ظہیر احمد خان نور ولد نذیر احمد خان

مسل نمبر 76927 میں مرزا طارق رحیم

ولد مرزا عبدالرحیم قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کھبہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/23000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طارق رحیم۔ گواہ شدنمبر1 مرزا طاہر رحیم ولد مرزا عبدالرحیم۔گواہ شدنمبر 2 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی

مسل نمبر 76928 میں زوبیہ طارق

زوجہ طارق رحیم قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھولک کھبہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/209820 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی

ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔زوبیہ طارق۔گواہ شد نمبر 1 طارق رحیم خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی

مسل نمبر 76929 میں چوہدری علم دین مشتاق

ولد غلام محمد چوہدری قوم جٹ پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک چوہدریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان ساڑھے چار مرلہ مالیتی -/2200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔چوہدری علم دین مشتاق۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر میجر (ر) انوار احمد ولد میجر ڈاکٹر منیر احمد خالد ۔گواہ شد نمبر 2 شمس الدین محمد ولد چوہدری علم دین مشتاق

مسل نمبر 76930 میں عاطف سہیل

ولد مرزا لئیق احمد قوم برلاس پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایئر پورٹ لنک روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عاطف سہیل ۔گواہ شد نمبر 1 فواد احمد وصیت نمبر 28939 گواہ شد نمبر 2 عدنان احمد وصیت نمبر 42862

مسل نمبر 76931 میں سید شعیب اللہ

ولد سید ناصر احمد قوم سید پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سید شعیب اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 شہزاد مجیب ولد عبدالستار۔گواہ شد نمبر 2 علی اقتدار احمد ولد شاہد احمد باجوہ

مسل نمبر 76932 میں افتخار احمد کیانی

ولد حکیم شکور احمد کیانی قوم گکھڑ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوہسار کالونی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ افتخار احمد کیانی ۔گواہ شد نمبر 1 محسن احمد طیب معلم سلسلہ وصیت نمبر 42224۔گواہ شد نمبر 2 سلیم احمد کیانی ولد حکیم شکور احمد کیانی

مسل نمبر 76933 میں مبشر احمد خان

ولد منور احمد خان قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چکلالہ سکیم 3 راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مبشر احمد خان ۔گواہ شد نمبر 1 محمود سعید ولد سعید احمد ڈھلوں گواہ شد نمبر 2 رضی احمد ولد طاہر احمد

مسل نمبر 76934 میں نوید الرحمٰن مغل

ولد خلیل الرحمٰن مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار قائد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔نوید الرحمٰن ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر وہاب ولد صوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر رازی ولد عبدالحمید رازی

مسل نمبر 73935 میں عطاء الہادی

ولد قریشی طاہر احمد ناصر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک کشمیریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عطاء الہادی ۔گواہ شد نمبر 1 قریشی طاہر احمد ناصر والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وقاص ولد قریشی طاہر احمد ناصر

مسل نمبر 76936 میں علی حسن خان

ولد راشد پرویز قوم ککے زئی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مہر آباد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔علی حسن خان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق خان ولد عالم خان۔گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ولد محمد صدیق خان

مسل نمبر 76937 میں ندیم احمد

ولد محمد سلیم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیو کٹاریاں راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-08-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ندیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم والد موصی ۔گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد خان نور ولد نذیر احمد خان

مسل نمبر 76938 میں یاسر احمد

ولد محمد سرور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غوثیہ کالونی پنڈورہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ یاسر احمد۔گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد خان نور ولد نذیر احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد فضل احمد

مسل نمبر 76939 میں نسرین تو قیر

زوجہ چوہدری توقیر احمد قوم جٹ ہنڈل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہڈیالہ روڈ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع بجلی گھر راولپنڈی مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے (3) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/45000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نسرین توقیر۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری توقیر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 76940 میں سفیر الرحمٰن

ولد خلیل الرحمٰن قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار قائد راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ

07-9-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ سفیر الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر رازی ولد عبدالحمید رازی

مسل نمبر 76941 میں فرحین قمر

زوجہ قمر احمد عامر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھوک فرمان علی راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے مالیتی اندازاً -/340000 روپے (2) حق مہر -/100000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ فرحین قمر۔گواہ شد نمبر 1 قمر احمد عامر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اعظم صدیقی ولد محمد اسلم صدیقی

مسل نمبر 76942 میں امتہ الرفیق

زوجہ محمد طاہر منصور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کمیٹی محلّہ راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر -/25000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔امتہ الرفیق ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری عبدالقدیر ولد صوبیدار عبدالوہاب ۔گواہ شد نمبر 2 محمد طاہر منصور خاوند موصیہ

مسل نمبر 76943 میں عدیل احمد

ولد منور احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عدیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 خرم شہزاد ولد ماسٹر محمد آزاد

مسل نمبر 76944 میں مبارک احمد کیانی

ولد محمد یوسف کیانی (مرحوم) قوم گکھڑ پیشہ پنشنر/ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 8 مرلہ مکان رہائشی واقع چہان اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) ترکہ والد (غیر تقسیم شدہ) اراضی 33 کنال واقع پریم کوٹ ضلع مظفر آباد اندازاً مالیتی -/1000000 روپے کا حصہ (اس میں 6 بھائی 5 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت پنشن + ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی

جاوے ۔ العبد۔ مبارک احمد کیانی ۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313 گواہ شد نمبر 2 معین الدین ولد حفیظ احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76945 میں نصیر احمد

ولد محمد ریاض قوم راجپوت بھٹی پیشہ کاروبار عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ 5 مرلہ مکان واقع چہان اندازاً مالیتی -/400000 روپے کا حصہ (غیر مستقیم جس میں 3 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 معین الدین وصیت نمبر 47802

مسل نمبر 76946 میں تنویر احمد

ولد محمد صادق قوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ مشترکہ برقبہ 10 مرلہ اندازاً مالیتی -/300000 روپے کا حصہ (اس میں 5 حصہ دار ہیں)۔ (2) زمین 28 کنال اندازاً مالیتی -/420000 روپے (2) مویشی اندازاً مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد حفیظ احمد (مرحوم)

مسل نمبر 76947 میں حلیم احمد

ولد محمد اعظم قوم راجپوت بھٹی پیشہ ٹیلرنگ عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سلائی مشین مالیتی -/4000 روپے (2) مشترکہ 10 مرلہ مکان (غیر تقسیم) مالیتی -/200000 روپے کا حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ٹیلرنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 معین الدین وصیت نمبر 47802

مسل نمبر 76948 میں محمد اعجاز

ولد عبدالرحمٰن (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ محنت مزدوری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چہان ضلع راولپنڈی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت محنت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اعجاز۔ گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ بھٹی مربی سلسلہ وصیت نمبر 27313۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد اعجاز

مسل نمبر 76949 میں شیخ نسیم عباس

ولد شیخ مشتاق احمد قوم شیخ پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت میڈیکل پریکٹس مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ نسیم عباس۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن ولد عبدالعزیز بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم

مسل نمبر 76950 میں شیخ محمد ارشد

ولد شیخ محمد منیر قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ حسن والا لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان بمعہ پلاٹ 11 مرلہ واقع دنیاپور شہر اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) دوکان 2 عدد واقع دنیاپور اندازاً مالیتی -/300000 روپے (3) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے (4) مشترکہ پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع دنیاپور کا حصہ (جس میں 4 بھائی 4 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4500 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمد ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن ولد عبدالعزیز بھٹی گواہ شد نمبر 2 چوہدری منیر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم

مسل نمبر 76951 میں محمود احمد طاہر

ولد غلام حسین (مرحوم) قوم سدھو جٹ پیشہ ڈاکٹر +ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/30000 روپے (2) مشترکہ 15 مرلہ مکان واقع لودھراں شہر کا حصہ (جس میں 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت + کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمود احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن بھٹی ولد عبدالعزیز بھٹی ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد چوہدری عبدالرحیم

مسل نمبر 76952 میں منزہ خلیل

زوجہ ہدایت اللہ خالد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ بھاؤ والا لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-03 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/54000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔منزہ خلیل ۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت اللہ خالد خاوند موصیہ ۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد ملک خلیل احمد

مسل نمبر 76953 میں شیخ صدیق احمد

ولد شیخ اشفاق احمد (مرحوم) قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (2) دوکان واقع دنیاپور مالیتی اندازاً -/150000 روپے (2) 5 مرلہ مکان واقع دنیاپور مالیتی اندازاً -/60000 روپے (3) پلاٹ ساڑھے چھ مرلہ واقع دنیاپور (4) پلاٹ ساڑھے تین مرلہ واقع دنیاپور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3800 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالرحمٰن ولد عبدالعزیز بھٹی گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن محمود وصیت نمبر 37426

مسل نمبر 76954 میں شیخ شفیق احمد

ولد شیخ اشفاق احمد قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ریلوے روڈ دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دوکان واقع ریلوے روڈ دنیاپور (2) 2 عدد مکانات (3) 8 مرلہ پلاٹ واقع باب الابواب مالیتی -/100000 روپے (4) پلاٹ برقبہ ساڑھے چھ مرلہ واقع دنیاپور (5) پلاٹ برقبہ 2 کنال واقع دنیاپور (6) پلاٹ برقبہ ساڑھے سات مرلہ مشترکہ (رقم اہلیہ کی ہے) مالیتی -/300000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور ولد شیخ محمد منیر۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد زکریا ولد شیخ محمد انور

مسل نمبر 76955 میں قمر احمد مشتاق

ولد مظفر احمد قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 11 مرلہ رہائشی مکان کا 1/5 حصہ اندازاً مالیتی -/800000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ قمر احمد مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد شہزاد وصیت نمبر 34131۔ گواہ شد نمبر 2 ثمر احمد ولد مظفر احمد

مسل نمبر 76956 میں مرزا تسلیم احمد

ولد مرزا محمد سرور قوم مغل پیشہ تجارت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دنیاپور ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے آٹھ مرلہ مکان واقع دنیاپور اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) دوکان واقع دنیاپور اندازاً مالیتی -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مرزا تسلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نور احمد شہزاد وصیت نمبر 34131۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر 37426

مسل نمبر 76957 میں محمد ادریس

ولد نذیر احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 390/W.B ضلع لودھراں بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10300 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد ادریس ۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ محمد انور وصیت نمبر 25843 گواہ شد نمبر 2 شیخ محمد احسن وصیت نمبر 37426

مسل نمبر 76958 میں آصف محمود

ولد چوہدری عبدالغفور (مرحوم) قوم ...... پیشہ ٹیچر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 128/15L ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی 6 ایکڑ واقع چک نمبر 128/15L اندازاً مالیتی -/3000000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ زرعی اراضی 20 ایکڑ

واقع چک نمبر 86/15L اندازاً مالیتی -/4000000 روپے کا حصہ (3) مشترکہ رہائشی مکان واقع چک نمبر 128/15L اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (جائیداد بالا میں 5 بھائی 1 بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف محمود ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں وصیت نمبر 33253۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 76959 میں چوہدری دوست محمد بھلر

ولد چوہدری اللہ دتہ (مرحوم) قوم بھلر جٹ پیشہ زراعت عمر 70 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 128-15L ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی سوا تیرہ ایکڑ واقع چک نمبر 128/15L مالیتی اندازاً -/6625000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے سترہ ایکڑ واقع چک نمبر 85/15L مالیتی اندازاً -/3500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/210000 روپے آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری دوست محمد بھلر ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں ولد محمد عطاء اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری جاوید اختر وصیت نمبر 59543

مسل نمبر 76960 میں چوہدری مشتاق احمد

ولد چوہدری فضل دین قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101 ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 2/1 ایکڑ واقع چک نمبر 101/15L اندازاً مالیتی -/7000000 روپے (2) رہائشی مکان 10 مرلہ واقع چک نمبر 101/15L اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/37000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری مشتاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ خاں ولد محمد عطاء اللہ (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 76961 میں عابدہ نیاز

بنت نیاز احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101/15L ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7 کنال چک نمبر 101/15L مالیتی اندازاً -/280000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ نیاز۔ گواہ شد نمبر 1 ظہور احمد باجوہ ولد قاسم علی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 76962 میں طاہر احمد نیاز

ولد نیاز احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 101/15L ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 101/15L مالیتی اندازاً -/3600000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/140000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد نیاز احمد گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 76963 میں نسیم احمد شہزاد

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نسیم احمد شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد ولد راجہ محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری شفیق احمد وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 76964 میں طاہر محمود

ولد ماسٹر محمود احمد قوم رندھاوا پیشہ موٹر مکینک عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی ظہور آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/450000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت موٹر مکینک (شاگرد) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد شفیق وصیت نمبر 34250

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
"قرض داروں کے قرض دو"
(نورالقرآن۔ روحانی خزائن جلد 9 صفحہ 434)

میڈیکل کے شعبہ میں دلچسپی رکھنے والے واقفین نو کی راہنمائی کیلئے

ایک اچھے ہسپتال کیلئے جہاں اچھے ڈاکٹروں کی موجودگی ضروری ہے۔ وہیں اچھا پیرا میڈیکل سٹاف موجود ہونا بھی ضروری ہے۔ پیرا میڈیکل سٹاف سے مراد ایسا سٹاف ہوتا ہے جو مختلف ٹیسٹ اور دیگر طبی امور میں ڈاکٹر کی مدد کرتا ہے۔ ان میں ڈسپنسر' میل اور فیمیل نرسز' لیبارٹری ٹیکنیشین۔ ایکسرے ٹیکنیشین ۔ ای سی جی مشین آپریٹر' آپریشن تھیٹر اسسٹنٹ ۔ڈینٹل ٹیکنیشین وغیرہ شامل ہوتے ہیں۔ اگر کسی ہسپتال میں اچھے ڈاکٹرز تو موجود ہوں لیکن پیرا میڈیکل سٹاف مناسب تعداد میں نہ ہو تو اس ہسپتال کی کارکردگی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

آج کے ترقی یافتہ دور میں مختلف کالج اور یونیورسٹیاں ان تمام شعبہ جات میں اعلیٰ تعلیم کے حاصل کرنے کے مواقع فراہم کر رہی ہیں۔ اس کے لئے سرکاری اور پرائیویٹ دونوں شعبہ جات میں ڈگری اور بعض شعبہ جات میں پوسٹ ڈگری کورسز بھی کروائے جاتے ہیں۔ پاکستان اور دیگر ممالک میں جماعت احمدیہ کے ہسپتالوں میں ڈاکٹرز کے علاوہ پیرا میڈیکل سٹاف کی بھی بہت زیادہ ضرورت ہے۔

ایسے واقفین نو جو میڈیکل کے شعبہ میں دلچسپی رکھتے ہیں اور کسی وجہ سے ایف ایس سی پری میڈیکل میں اتنے نمبر حاصل نہ کر سکے ہوں کہ ان کو ایم بی بی ایس میں داخلہ مل سکے۔ ان کو پیرا میڈکس کی طرف توجہ دینی چاہئے تا کہ وہ اس شعبہ میں اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے جماعت کی خدمت کر سکیں۔ اس سلسلہ میں مزید راہنمائی کیلئے وکالت وقف نو سے تفصیلی معلومات مل سکتی ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے تمام واقفین نو کو جماعت کی بہترین اور مقبول خدمات کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(وکالت وقف نو)

نیشنل انٹرن شپ پروگرام 2008ء

حکومت پاکستان نے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کیلئے نیشنل انٹرن شپ پروگرام برائے سال 2008ء کا اعلان کیا ہے۔ HEC سے منظور شدہ تمام جامعات اور اداروں سے کم از کم سولہ سال تعلیم مکمل کرنے والے بیروزگار نوجوان بشمول پرائیویٹ امیدوار' جن کی عمر یکم جنوری 2008ء تک 25 سال یا اس سے کم ہے' پروگرام کیلئے درخواست دے سکتے ہیں وہ امیدوار جنہوں نے پہلے نیشنل انٹرن شپ پروگرام کے تحت انٹرن شپ حاصل کی ہو۔ درخواست دینے کے اہل نہیں ہیں۔ انٹرن شپ کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔ انٹرن شپ کے دوران ہر ماہ دس ہزار روپے بطور وظیفہ دیا جائے گا۔ آن لائن درخواستیں ویب سائٹ www.nip.gov.pk پر ارسال کریں یا بذریعہ ڈاک درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں۔

نیشنل انٹرن شپ پروگرام آفس مینجمنٹ سروسز ونگ' اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کمرہ نمبر 407' 4th فلور شہید ملت سیکرٹریٹ F-6/1 اسلام آباد۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم مارچ 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.nip.gov.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

یاس یگانہ چنگیزی

اردو کے شاعروں میں شاید ہی کوئی شاعر اتنا متنازعہ رہا ہو۔ جتنے میر یاس یگانہ چنگیزی رہے ہیں۔

یاس یگانہ چنگیزی 1883ء میں صوبہ بہار کے شہر عظیم آباد میں پیدا ہوئے نام مرزا واجد حسین رکھا گیا۔ ابتداء سے ہی شعروسخن کا ذوق تھا۔ ابتداء میں اپنے استاد مولوی سید علی خان بیتاب سے مشورۂ سخن کیا۔ جنہوں نے کچھ دنوں بعد انہیں اپنے استاد شاد عظیم آبادی کے سپرد کر دیا۔ جن کے فیضان نے یگانہ کو یگانہ بننے میں بڑی مدد دی۔

1904ء میں وہ علاج کی غرض سے لکھنؤ گئے۔ جہاں کی فضا انہیں کچھ ایسی راس آئی کہ وہیں کے ہو رہے۔ لکھنؤ میں مشاعرے اور ادبی محافل کا دور دورہ تھا مگر لکھنؤ کے روایت پسند اساتذہ سے یگانہ کی بنی نہیں اور اسی نے بعد میں شدید بدمزگی کی صورت اختیار کر لی۔

مرزا یگانہ کے قادرالکلام شاعر ہونے میں کوئی شبہ نہیں لیکن ان میں ایک فطری کمزوری یہ تھی کہ وہ اچھے اچھے شاعروں کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ حتیٰ کہ مرزا غالب بھی ان کے اعتراضات کی زد سے محفوظ نہ رہ سکے۔ اسی خودستائی اور خود پسندی کے باعث اکثر جگہ نقصان اور تکالیف برداشت کیں۔

مرزا یگانہ کے کلام کے سب سے بڑی خوبی ان کے انداز بیان کی تیزی اور تیکھا پن ہے۔ نمونۂ کلام ملاحظہ ہو۔

خودی کا نشہ چڑھا آپ میں رہا نہ گیا
خدا بنے تھے یگانہ مگر بنا نہ گیا

ہر شام ہوئی صبح کو اک خواب فراموش
دنیا یہی دنیا ہے تو کیا یاد رہے گی

کون دیتا ہے داد ناکامی
خون فرہاد برسر فرہاد

علم کیا علم کی حقیقت کیا
جیسی جس کے دھیان میں آئی

یگانہ نے اپنی زندگی کا آخری حصہ لکھنؤ میں بڑی کسمپرسی میں بسر کیا اور وہیں 9 فروری 1956ء کو انتقال کیا ان کے شعری مجموعوں میں نشتر یاس، چراغ سخن، آیات وجدانی، غالب شکن، ترانہ اور گنجینۂ کلام شامل ہیں۔

خبریں

مسئلہ کشمیر پر یکطرفہ قدم نہیں اٹھائیں گے

صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ کشمیر کے بارے میں پاکستان اب بھی مؤقف پر قائم ہے اور اس معاملے پر بھارت سے نتیجہ خیز مذاکرات چاہتے ہیں۔ مسئلہ کشمیر کے حل کے بغیر خطے میں پائیدار امن کا قیام ممکن نہیں۔ کشمیریوں کو کسی بھی موقع پر تنہا نہیں چھوڑا جائے گا جبکہ جامع مذاکرات کے ساتھ مسئلہ کشمیر پر پیش رفت واضح ہونی چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے آزاد کشمیر کے وزیر اعظم سردار عتیق احمد سے گفتگو کے دوران کیا۔

طالبان ہتھیار پھینک دیں تو معاہدہ ہوسکتا ہے

امریکہ نے شمال مغربی پاکستان میں طالبان کی جانب سے غیر معینہ سیز فائر کے اعلان پر محتاط ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ پہلے معاہدہ دیکھنا ہوگا۔ محکمہ خارجہ کے نائب ترجمان ٹام کیسی نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ طالبان سے سمجھوتہ اس نقطہ کو مدنظر رکھ کر کیا جائے کہ وہ لوگ ہتھیار پھینک دیں اور مشترکہ پولیٹیکل سسٹم کا حصہ بن جائیں۔ سمجھوتہ پہلے جیسا نہیں ہونا چاہئے جس کے نتیجے میں عسکریت پسندوں نے قبائلی علاقوں میں اڈے اور مورچے بنالئے۔

لاہور ہائی کورٹ کے لئے 11 نئے ججوں کی منظوری دے دی گئی

اٹارنی جنرل آف پاکستان جسٹس (ر) ملک محمد قیوم نے صدر پرویز مشرف سے ملاقات کی جس میں قانونی امور پر غور کیا گیا جبکہ اعلیٰ عدالتوں میں نئے ججز کی تعیناتی پر بات چیت کی گئی۔ اٹارنی جنرل نے ملاقات کے بعد نجی ٹی وی سے گفتگو میں تصدیق کی کہ صدر مشرف نے چیف جسٹس آف پاکستان کی طرف سے نئے ججز کی تعیناتی کی تجویز منظور کر لی ہے اور ایک دو روز میں نوٹیفکیشن آ جائے گا۔ لاہور ہائی کورٹ میں بھی 11 نئے ججز رکھے جائیں گے۔ ان میں 8 وکلاء بھی شامل ہیں جن کے ناموں کی منظوری صدر مشرف نے دے دی ہے۔

ربوہ سمیت پنجاب اور سرحد میں بارش

ربوہ سمیت پنجاب اور سرحد کے بیشتر علاقوں میں بارش سے موسم ایک بار پھر شدید سرد ہوگیا ہے محکمہ موسمیات کے مطابق بارش برسانے والی مغربی ہوائیں میدانی علاقوں سے گزر کر بالائی علاقوں تک محدود ہوگئی ہیں جس کے باعث آج سے میدانی علاقوں میں بارش کا سلسلہ تھم جائے گا۔ البتہ پہاڑی علاقوں میں آج اور کل بھی بارش اور برفباری ہوگی۔

سو سال تک زمین کا درجہ حرارت 3 ڈگری سینٹی گریڈ بڑھ جائے گا

برطانوی حکومت کے مرکزی سائنسدان پروفیسر ڈیوڈ کنگ نے کہا ہے کہ آئندہ ایک سو سال کے دوران زمین پر درجہ حرارت میں کم سے کم 3 ڈگری سینٹی گریڈ اضافہ ہونے کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ درجہ حرارت میں اس اضافے کی وجہ مختلف عالمی حکومتوں کا گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج کی کمی کیلئے اقدامات پر عدم اتفاق ہے۔ انہوں نے بی بی سی کو بتایا کہ آئندہ ایک صدی کے دوران درجہ حرارت میں اضافے کو روکنے کیلئے فوری اقدامات کی ضرورت ہے۔ امریکہ گیسوں کا اخراج کم کرنے پر تیار نہیں اور انڈیا اور چین میں ان میں تیزی سے اضافہ ہورہا ہے۔

گمشدہ کاغذات

مکرم فضل احمد صاحب کارکن جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 6 فروری 2008ء کو دارالنصر غربی سے عدالت جاتے ہوئے میری ہمشیرہ مکرمہ غزالہ ناز صاحبہ اہلیہ مکرم ضیاء اللہ صاحب دارالفضل شرقی ربوہ کا شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کہیں گر گیا ہے۔ جن کو ملے درج ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔: 0322-6718114

گمشدہ چابیاں

مکرم محمد یامین صاحب کارکن نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ اردو میڈیم دارالنصر غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔ کہ بازار سے دارالنصر وسطی کے درمیان میں میری چابیوں کا گچھا گم ہوگیا ہے۔ جس شخص کو ملے وہ مہربانی فرما کر اس نمبر پر اطلاع کردیں۔ یا اکیڈمی میں پہنچادیں۔ 0333-9790343

ربوہ میں طلوع وغروب 9 فروری

طلوع فجر	5:31
طلوع آفتاب	6:54
زوال آفتاب	12:23
غروب آفتاب	5:51

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
جبوب مفید اٹھرا
Ph:047-6212434
چھوٹی ڈبی -/60 روپے / بڑی ڈبی -/240 روپے

Canada Work Permits with jobs

- LMO Approvals within 16 weeks, higher paid confirm jobs Two year Extendable Work permit, Fast Food Workers, Cooks, Retail/Store Workers, Helpers, Carpenter, Truck Driver, Technical Diploma Holders. Get Canadian PR after 6 months; Sponsor your Family in one Year. 13 Year of Education+ Basic English. No Age Limit.
- LITHUNIA (Europe/Shengen) confirm Study Visa in 10 Weeks.
- MBBS in China (Jiangsu Univ). Study Visa UK, Ireland, Australia.

TM Capital Consultants Private Limited
H#16,St#10,F-8/3 Islamabad, 051-2536655; 285-2876, www.capital-consultant.com info@capital-consultant.com
Tahir Mansoor Khan Mobile:0300-5015677 Rabwah:047-6211588 House 5/6 Dar-us-Sadar Shumali C/O Engr. Mehmud mujib Asghar

AHMAD MONEY CHANGER
We Deal in All Foreign Currencies
you are always Welcome to:
State Bank Licence No.11
PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD.
Chief Exective: Basharat Ahmad Sheikh
Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II, Lahore. Tel#:5757230, 5713728, 5752796, 5713421, 5750480
Fax#: 5760222 E-mail:amcgul@yahoo.com

RAFAE Engineering
Recovery & Recycling Technologies
Comprehensive Conservation Plan for textile finishing industry
- Caustic Soda Recovery System
- Lye concentration control for wet mercerizing, pretreatment, lye purification
- Waste water filtration with self cleaning filters
- Evaporation plants
- Zero Liquid Discharge System
- Heat Recovery Systems continuous bleaching, washing, exhaust
- Exhaust air humidity control system dryers
- Process control and automation
- Water and waste water treatment system
- Drinking water filtration and automatic filling lines
- Fabrication MS,SS etc

Office: 2nd Floor Umer Arcade Jain Mander Old Anarkali Lahore-Pakistan
Ph: 042-7239982 Fax: 042-7233336 Cell: 0300-4472021email: m_din69@yahoo.com
website: www.rafae-engineering.comEmail: info@rafae-engineering.com

ہائی کلاس کپڑے کی ورائٹی کا مرکز
لہنگا۔ ساڑھی۔ لیڈیز اور جینٹس
ریٹ میں فرق کی صورت میں مال واپس ہوسکتا ہے
ایک دام
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
0333-6550796

Sarmad Jewellers different.like you...
Rizwan Aslam 0321-9463065
www.sarmadjewellers.com
Main Branch shop#4,Umer Market,Zaildar Road,Ichra,Lahore.
Tel:+92-42-7523145
Fax:+92-42-7567952

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر: شیخ طاہر محمود اینڈ سنز
4844986

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے۔
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ورلبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

MB/FD-10/FR